www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA PATNA

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار

Editions:
Patna• New Delhi• Mumbai, Kolkata• Lucknow•Gorakhpur, Kanpur• Hyderabad• Bengaluru

PATNA (CITY) Pages:12 ₹ 4/-

7/ ربیع الاوّل 1443ھ جمعرات «یعنی مکمل سچ» •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار

Thursday 14 Oct 2021

ہریانہ میں حیوانیت کی تمام حدیں پار

معمولی رنجش میں پسماندہ طبقہ کے طالب علم کا پیٹ پیٹ کر بے رحمی سے قتل ▫ پانی پلا پلا کر موت کے گھاٹ اتارا ▫ ویڈیو وائرل

چنڈی گڑھ (ایجنسیاں)

ہریانہ کے مہندرگڑھ کا ایک دل دہلا دینے والا ویڈیو سامنے آیا ہے۔ ایک نوجوان پر بے رحمی سے ڈنڈوں سے حملہ کیا جارہا ہے۔ ملزمین واقعہ کا ویڈیو بھی بنا رہے ہیں، اس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ کتنے بے خوف ہیں۔

یہ واردات 9 اکتوبر کی ہے مگر ویڈیو اب وائرل ہوا ہے۔ اس معاملہ میں مہندرگڑھ پولیس نے نصف درجن لوگوں کو نامزد کیا ہے اور ملزم وکی عرف پھکرہ کو گرفتار کیا ہے۔ مرنے والے ہریانہ کے مہندرگڑھ کے ایک پسماندہ ذات کے طالب علم پر بے رحمی سے لاٹھی، ڈنڈے برسانے کا ویڈیو سامنے آیا ہے۔ حملے میں زخمی طالب علم نے علاج کے دوران دم توڑ دیا۔ وائرل ویڈیو میں بدمعاش حملہ کرنے کے ساتھ ہی وقفہ وقفہ سے پانی بھی پلاتے دکھائی دے رہے ہیں۔ نوجوان کا تعلق پسماندہ ذات سے ہے اور وہ بی ایس سی کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ بدمعاش اس کو ادھ مرا کر کے چھوڑ کر بھاگ گئے تھے۔ گورو کے رشتہ داروں نے اسے بعد میں اسپتال میں داخل کیا تھا، جہاں اس کی علاج کے دوران اسی دن موت ہوگئی۔ اس معاملہ میں مہندرگڑھ پولیس نے نصف درجن نامزد سمیت کئی لوگوں پر قتل کا کیس درج کیا ہے۔ ایک ملزم وکی عرف پھکارا کو گرفتار کیا گیا ہے۔ کورٹ نے اسے 2 دن کی ریمانڈ پر بھیجا ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں بھی گورو کی موت کی وجہ بے رحمی سے ہوئی پٹائی ہی بتائی گئی ہے۔

مہندرگڑھ ضلع کے گاؤں بوانا کا باشندہ 18 سالہ طالب علم گورو یادو 9 اکتوبر دوپہر مہندرگڑھ سے بائیک پر اپنے گھر لوٹ رہا تھا۔ تبھی اسے راستہ میں گاؤں مالڑا میں نہر کے پاس روی، کپتان، اجے اور موہن سمیت 10 سے زیادہ لوگوں نے روک لیا۔ اس سے پہلے کہ گورو یادو کچھ سمجھ پاتا، بدمعاشوں نے اسے چاروں طرف سے گھیر لیا۔ ایک ملزم حادثہ کا ویڈیو بنا رہا تھا، باقی لوگ گورو پر لاٹھی ڈنڈے کی بوچھار کرنے لگے۔ اسے بچانے کیلئے ایک شخص آتا ہے، جسے ملزمین وہاں سے ہٹا دیتے ہیں۔ گورو ہاتھ جوڑ کر رحم کی بھیک مانگتا رہا، لیکن ملزمین اس پر لگاتار حملہ کرتے رہے۔ ملزمین کچھ دیر کے بعد رک کر گورو کو پانی پلاتے ہیں اور پھر پیٹنا شروع کر دیتے ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ اس کے بعد بدمعاش اسے ایک ہوٹل کے پیچھے لے کر گئے۔ یہاں بھی گورو کو بری طرح پیٹا۔ کچھ دیر بعد ملزمین فرار ہوگئے۔ گورو کے اہل خانہ اسے اسپتال لے گئے، جہاں اسی دن اس کی موت ہوگئی۔ ذرائع کے مطابق 15 ستمبر کو علاقہ میں دیوی جاگرن ہو رہا تھا۔ یہیں پر گورو اور روی عرف لنگڑا کے درمیان کسی بات پر کہا سنی ہوئی تھی۔ وائرل ویڈیو میں بھی روی ہی بے رحمی سے مارپیٹ اور گالی گلوج کرتا دکھائی دے رہا تھا۔ پولیس نے ملزمین کی گرفتاری کیلئے 3 الگ الگ ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ کچھ دن قبل ایسا ہی ایک ویڈیو راجستھان کے ہنومان گڑھ پیلی بانگ کے پریم پورہ میں سامنے آیا تھا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل ہریانہ کے میوات میں آصف نام کے ایک جم ٹرینر کا پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا۔ الزام تھا کہ کچھ لوگوں نے آصف کو 'جے شری رام' کہنے کیلئے مجبور کیا تھا۔ ایسا نہ کرنے پر اسے موت کی گھاٹ اتار دیا گیا۔ تاہم پولیس نے اس سے انکار کیا اور کہا کہ پرانی رنجش کے سبب جم ٹرینر کا قتل کیا گیا ہے۔

ملک بنیادی ڈھانچے کی توسیع پر تیزی سے عمل پیرا

'گتی شکتی یوجنا' کی افتتاحی تقریب سے وزیراعظم نریندر مودی کا خطاب

نئی دھلی (یو این آئی)

وزیراعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز کہا کہ حکومت کا ہدف ملک میں شپنگ سامان کی لاگت کو کم کرنا، ریلوے کی نقل وحمل کی صلاحیت کو بڑھانا، بندر گاہوں پر جہازوں کی لوڈنگ اور ان لوڈنگ کے اوقات کو کم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت ملک میں بنیادی ڈھانچے کی توسیع پر تیز اور بلند مقاصد کے ساتھ کام کر رہی ہے اور ہندوستان اب دنیا میں ایک بڑے مینوفیکچرنگ سینٹر کا خواب دیکھ سکتا ہے۔ قومی دارالحکومت دہلی کے پرگتی میدان میں 'گتی شکتی یوجنا' کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ آج ملک میں کئی دہائیوں سے نامکمل اسکیم کو مکمل کیا جارہا ہے اور ہم نے ثابت کردیا ہے کہ ہم تیز رفتاری سے کام کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ہدف لاجسٹک کی لاگت کو کم کرنا، ریلوے کی نقل وحمل کی صلاحیت کو بڑھانا اور اگلے 2 سے 3 برسوں میں بندرگاہوں پر ٹرن اراؤنڈ (جہازوں پر مال چڑھانے، اتارنے) کے اوقات کو بہتر بنانا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں 200 سے زائد ہوائی اڈوں، ہیلی پورٹس، واٹر ڈروم کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ہندوستان میں 'پلگ اینڈ پلے انڈسٹریل سسٹم' بنانے میں مصروف ہے، جس میں کوئی بھی کارخانہ دار مشین کو آتے ہی رکھ کر پروڈکشن شروع کرسکتا ہے۔ دہلی کے قریب دادری میں اسی طرح کے صنعتی ٹاؤن شپ پر کام جاری ہے، جسے مشرقی اور مغربی ریل راہداریوں سے منسلک کیا جائے گا اور تیز رفتار ریل اور سڑک رابطہ فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے مختلف حصوں میں ایسی ٹاؤن شپ قائم کر کے دنیا میں مینوفیکچرنگ پاور بننے کا خواب دیکھ سکتا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں، جن دھن اکاؤنٹس، آدھار کارڈ اور موبائل فون خدمات کو عام آدمی تک پہنچانے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس کیلئے مختلف محکموں کے مابین ہم آہنگی کیلئے کوشش شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے گتی شکتی یوجنا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ اسکیم خود انحصار ہندوستان میں ترقی کے اگلے 25 سالوں کا سنگ بنیاد ثابت ہوگی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ جب ان کی حکومت بنی تو ہندوستان میں 2 میگا فوڈ پروسیسنگ پارکس تھے، آج یہاں 19 ایسے پارکس کام کر رہے ہیں۔ ان کی حکومت ملک میں گیس پائپ لائن کی گنجائش بڑھانے پر کام کر رہی ہے۔ مینوفیکچرنگ کلسٹرز کی تعداد 5 سے بڑھا کر 15 کردی گئی ہے۔ حکومت کے مطابق پی ایم گتی شکتی بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کے مجموعی منصوبے کی ادارہ سازی کر کے ماضی کے تمام مسائل کو حل کرے گی۔ ایک دوسرے سے الگ تھلگ رہ کر اسکیم بنانے اور ڈیزائن تیار کرنے کے بجائے منصوبوں کو ایک مشترکہ نقطہ نظر سے ڈیزائن اور نافذ کیا جائے گا۔ اس میں مختلف وزارتوں اور ریاستی حکومتوں کی انفرااسٹرکچر اسکیموں کا احاطہ کیا جائے گا، جیسے بھارت مالا، ساگرمالا، داخلی آبی گزرگاہیں، خشک/زمینی بندرگاہیں وغیرہ کو شامل کیا جائے گا۔ ٹیکسٹائل کلسٹر، فارماسیوٹیکل کلسٹر، ڈیفنس کوریڈور، الیکٹرانک پارک، انڈسٹریل کوریڈور، فشنگ کلسٹر، ایگری زون جیسے اقتصادی شعبوں کا احاطہ کیا جائے گا، تاکہ رابطے کو بہتر اور ہندوستانی کاروبار کو مزید مسابقتی بنایا جاسکے۔ اس میں بی آئی ایس اے جی-این (بھاسکر آچاریہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسپیس ایپلی کیشنز اینڈ جیو انفارمیٹکس) کے تیار کردہ اسرو امیجری کے ساتھ مقامی پلاننگ ٹولز سمیت مختلف ٹیکنالوجیز کا وسیع استعمال بھی ہوگا۔

منموہن سنگھ اسپتال میں داخل

نئی دھلی (یو این آئی)

سابق وزیر اعظم اور کانگریس کے سینئر لیڈر ڈاکٹر منموہن سنگھ کی طبیعت بگڑنے کے بعد انہیں بدھ کے روز دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں داخل کرایا گیا۔ ذرائع نے یہ اطلاع فراہم کرتے ہوئے کہا کہ کہنہ مشق رہنما کو بخار کے بعد اسپتال پہنچایا گیا۔ اسپتال کی جانب سے ان کی صحت کے تعلق سے ابھی تک کوئی باضابطہ معلومات یا ہیلتھ بلیٹن جاری نہیں کی گئی ہے۔ ڈاکٹر سنگھ (89) کو اسی سال اپریل میں کووڈ-19 سے متاثر ہونے کے بعد ایمس میں داخل کرایا گیا تھا۔

ڈیلٹا رینکنگ: یوپی کے 7 اضلاع ٹاپ 10 میں شامل

لکھنؤ (یو این آئی)

نیتی آیوگ کے ذریعہ جاری جولائی-اگست 2021 ڈیلٹا رپورٹ میں ملک کے معیاری اضلاع کی فہرست میں اترپردیش کے 8 اضلاع میں سے 7 نے ٹاپ 10 میں مقام حاصل کیا ہے۔ آفیشیل ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ جولائی-اگست 2021 کے سروے کی بنیاد پر نیتی آیوگ نے ملک کے کافی پچھڑے 112 اضلاع کی ڈیلٹا رینکنگ جاری کی ہے، جس میں ریاست کے سدھارتھ نگر، بہرائچ، سون بھدر، شراوستی، فتح پور، چترکوٹ، چندولی نے جگہ بنائی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فتح پور نے نیتی آیوگ کے ذریعہ طے شدہ معیارات پر کام کرتے ہوئے پورے ملک میں ترقی کے شعبے میں دوسرا مقام حاصل کیا ہے، جبکہ تیسرے مقام پر سدھارتھ نگر، چوتھے مقام پر سون بھدر، پانچویں مقام پر چترکوٹ اور ساتویں مقام پر بہرائچ و آٹھویں مقام پر شراوستی اور نویں مقام پر چندولی رہا۔ اترپردیش کے 8 آرزو مند اضلاع میں چترکوٹ نے نیتی آیوگ کے معیارات پر قابل ذکر مظاہرہ کیا ہے۔ آیوگ نے ان اضلاع کو ترقیاتی کاموں کیلئے اضافی بجٹ بھی دیا ہے۔ نیتی آیوگ کی اوور آل ڈیلٹا رینکنگ میں چترکوٹ نے تعلیم، صحت، تغذیہ سمیت متعدد معیارات پر ملک میں پانچواں مقام حاصل کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈیلٹا رینکنگ کے ذریعہ 6 ترقیاتی شعبے صحت، تغذیہ، تعلیم، زراعت، آبی وسائل، مالی شمولیت، فروغ ہنرمند اور بنیادی ڈھانچے کا فروغ ہے، جنہیں رینکنگ کیلئے دھیان میں رکھا گیا۔ خواہش مند اضلاع کی رینکنگ ہر مہینے جاری کی جاتی ہے۔ یہ پروگرام سال 2018 میں شروع کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد ان اضلاع کو آگے بڑھانا ہے، جن میں اہم سماجی شعبوں میں کام ترقی دیکھی گئی ہے۔

> ◀ ڈیلٹا رینکنگ کے ذریعہ 6 ترقیاتی شعبے صحت، تغذیہ، تعلیم، زراعت، آبی وسائل، مالی شمولیت، فروغ ہنر مند اور بنیادی ڈھانچے کا فروغ ہے، جنہیں رینکنگ کیلئے دھیان میں رکھا گیا۔

کشمیر میں NIA کے چھاپے ❖ 4 افراد گرفتار

سری نگر (یو این آئی)

قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے چھاپوں کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے وادی کشمیر کے سری نگر، پلوامہ اور شوپیاں اضلاع میں 16 مقامات پر چھاپے مار کر 4 مشتبہ جنگجو اعانت کاروں کو گرفتار کیا ہے۔ این آئی اے کے ایک ترجمان نے بدھ کے روز اپنے ایک بیان میں کہا کہ ملی ٹنسی سازش کیس کے سلسلے میں این آئی اے نے سری نگر، پلوامہ اور شوپیاں اضلاع میں 16 مقامات پر چھاپے مار کر چار لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے گرفتار شدگان کی شناخت وسیم احمد صوفی ساکن چھتہ بل سری نگر، طارق احمد ڈار ساکن شیر گڑھی سری نگر، بلال احمد میر ساکن پارمپورہ سری نگر اور طارق احمد بفنڈو ساکن راجوری کدل سری نگر کے بطور کی ہے۔ موصوف ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق گرفتار شدگان مختلف جنگجو تنظیموں کے ساتھ اعانت کاروں کی حیثیت سے کام کر رہے تھے اور وہ جنگجوؤں کو جنگجویانہ کارروائیاں انجام دینے کیلئے منطقی و دیگر سپورٹ فراہم کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیس کالعدم جنگجو تنظیموں بشمول لشکر طیبہ، جیش محمد، حزب المجاہدین، البدر اور ان سے وابستہ دیگر ٹی آر ایف جیسی تنظیموں کی طرف سے جموں وکشمیر، دہلی اور دوسرے بڑے شہروں میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کے بارے میں موصولہ اطلاعات کے متعلق درج کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ان جنگجو تنظیموں کے اعانت کار ہمسایہ ملک میں بیٹھے اپنے ہینڈلرس اور کمانڈروں کے ساتھ سازشیں کر رہے ہیں اور یہاں مقامی نوجوانوں کو بندوق اٹھانے کیلئے تیار کر رہے ہیں۔ انہوں نے بیان میں کہا کہ ان جنگجوؤں نے کئی پرتشدد کارروائیاں انجام دی ہیں، جن میں عام شہریوں اور سیکورٹی فورسز اہلکاروں کی ہلاکتیں اور وادی میں خوف ودہشت کا ماحول پیدا کرنا شامل ہے۔

آشیش کی عرضی ضمانت خارج

لکھنؤ (ایجنسیاں)

لکھیم پور تشدد کے کلیدی ملزم مرکزی وزیر اجے مشر ٹینی کے بیٹے آشیش مشر کی درخواست ضمانت آج بدھ کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت سے خارج ہوگئی ہے۔ ذرائع کے مطابق آشیش کے وکیل اب ضلع جج کی عدالت میں درخواست ضمانت پیش کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ 3 اکتوبر کو لکھیم پور میں پرتشدد جھڑپ میں 4 کسان، ایک صحافی سمیت 8 لوگوں کی موت ہوگئی تھی۔ آشیش مشرا اس معاملہ کا کلیدی ملزم ہے۔ اس پر الزام ہے کہ جس تھار جیپ سے کسانوں کو کچلا گیا تھا، وہ آشیش مشر ہی چلا رہا تھا۔

ساورکر سے متعلق راج ناتھ کے بیان پر تنازع

نئی دھلی (یو این آئی)

مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے اس دعوے پر کہ مہاتما گاندھی نے آر ایس ایس کے نظریہ ساز ونایک دامودر ساورکر کو برطانوی حکومت کے سامنے رحم کی درخواست دائر کرنے کو کہا تھا، ایک تنازع کھڑا ہو گیا، جس پر مورخین، ماہرین اور سیاسی جماعتوں نے شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر موصوف پر حقائق کو مسخ کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ساورکر سے متعلق ایک کتاب کی رسم اجرا کی تقریب میں خطاب کرتے ہوئے انہیں 20 ویں صدی کا پہلا ہندوستانی اسٹریٹجک ماہر قرار دیا اور کہا کہ مخصوص سیاسی نظریات سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے انہیں بدنام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وی ڈی ساورکر کے بارے میں جھوٹ پھیلایا گیا ہے۔ بار بار یہ بات کہی گئی کہ انہوں نے برطانوی حکومت کے سامنے رحم کی درخواست کی، لیکن سچائی یہ ہے کہ انہوں نے خود سے رحم کی درخواست دائر نہیں کی تھی، معافی کی درخواست کرنا کسی بھی قیدی کا حق ہے اور یہاں مہاتما گاندھی نے ان سے کہا کہ وہ رحم کی درخواست دائر کریں۔ انہوں نے رحم کی درخواست دائر کی، کیونکہ مہاتما گاندھی نے انہیں ایسا کرنے کو کہا تھا۔ انہوں نے ساورکر کو رہا کیے جانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا تھا کہ ساورکر بھی دوسروں کی طرح عدم تشدد کے ذریعہ جنگ آزادی میں حصہ لیں گے۔ وزیر دفاع کے اس بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے متعدد سیاسی لیڈروں اور تاریخ کے ماہرین نے 1920 میں گاندھی کے ذریعہ ساورکر کو لکھے گئے ایک خط کو شیئر کیا اور وزیر دفاع پر حقائق کو مسخ کرنے کا الزام لگایا۔ مہاتما گاندھی کے خطوط کے مطابق، جنہیں ایک کتاب - دی کلیکٹیڈ ورکس آف مہاتما گاندھی، کے نام سے پبلی کیشن ڈویژن نے شائع کیا ہے، ساورکر نے 18 جنوری 1920 کو گاندھی کو لکھے گئے خط میں کہا تھا کہ 'ساورکر برادران' پہلے ہی 10 سال جیل میں گزار چکے ہیں۔ اب یہ واضح ہوگیا ہے کہ حکومت ہند نے انہیں رہا نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ براہ کرم مجھے آپ بتائیں کہ ایسے حالات میں کیسے آگے بڑھنا ہے۔ مہاتما گاندھی نے 25 جنوری 1920 کو خط کے جواب میں کہا کہ مجھے آپ کا خط ملا۔ آپ کو مشورہ دینا مشکل ہے۔ تاہم، میری تجویز ہے کہ آپ ایک مختصر پٹیشن تیار کرتے ہوئے اس کیس کے حقائق کو واضح طور پر ظاہر کریں کہ آپ کے بھائی نے جو جرم کیا وہ خالص سیاسی تھا۔ انہوں نے آگے لکھا ہے کہ میری یہ تجویز اس لیے ہے، تاکہ عوام کی توجہ اس معاملے پر مرکوز کرنا ممکن ہوسکے، جبکہ، جیسا کہ میں نے سابقہ خط میں آپ سے کہا ہے کہ میں اس معاملے میں اپنے طریقے سے آگے بڑھ رہا ہوں۔ آپ کا خیر خواہ۔ کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے مہاتما گاندھی کی کہی ہوئی بات کو مروڑ کر پیش کرنے پر راجناتھ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے۔

(باقی صفحہ اپنا دیس پر)

یوپی کے مدارس میں اب ریاضی، تاریخ اور سائنس پڑھانا لازمی!

مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے فیصلے سے لوگوں میں بے چینی ▫ ٹیچرس ایسوسی ایشن کا تجویز واپس لینے کا مطالبہ

لکھنؤ (ایس این بی)

ٹیچرس ایسوسی ایشن مدارس عربیہ اترپردیش نے مدرسہ بورڈ کی اس تجویز کی مخالفت کی ہے، جس میں مدارس کی ملازمت میں اردو کی لازمیت ختم کرنے اور منشی، مولوی و عالم کے امتحان میں لازمی مضامین کی تعداد میں اضافہ کی بات کہی گئی ہے، جس کے تحت یوپی میں سرکاری منظوری والے مدارس کے طلبا کو آئندہ تعلیمی سیشن سے این سی ای آر ٹی نصاب کے مطابق لازمی موضوعات کی شکل میں ریاضی، تاریخ، سائنس اور سماجیات کی بھی تعلیم دی جائے گی۔ ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری دیوان صاحب زماں نے ایک پریس ریلیز میں مدرسہ بورڈ کی تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ مدارس کے منشی، مولوی اور عالم کے امتحان میں لازمی مضامین کا اضافہ غیرضروری اور طلبا پر بار ہے، جس کا کوئی جواز نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب مدرسہ بورڈ سکنڈری ایجوکیشن یوپی اور سی بی ایس ای بورڈ کی طرز پر این سی ای آر ٹی کی کتابیں مدارس کے نصاب میں شامل کرنے کی بات کرتا ہے تو دوسری جانب لازمی مضامین کی تعداد میں اضافہ کی تجویز پاس کرتا ہے، جو مضحکہ خیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مدارس کی بدقسمتی ہے کہ مدرسہ بورڈ کی تشکیل میں مدارس کے اساتذہ کو نظرانداز کر کے سیاسی لیڈروں کو نامزد کیا گیا، جس کے بعد یہ صورت حال پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ایکٹ ضابطہ کے مطابق مدارس کی ملازمت میں اردو کی لازمیت ختم کرنے کے فیصلہ سے مدارس میں تعلیم کا معیار متاثر ہوگا، جو مستقبل کیلئے نہ صرف خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ایکٹ 2004 کی دفعہ 3 کے مطابق مدرسہ تعلیم کے ماہر کو بورڈ کا چیئرمین اور شیعہ وسنی مدارس کے 2 پرنسپل اور 4 اساتذہ کو ممبر نامزد کرنے کا ضابطہ ہے، لیکن موجودہ بورڈ کے چیئرمین وممبران ان شرائط کو پورا نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں رضوان الحق ایڈووکیٹ کو چیئرمین کے عہدہ سے اور غیاث الدین ندوی لکچرر طبیہ کالج لکھنؤ کو ممبر کے عہدہ سے الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے 29 مئی 2009 کے اپنے فیصلہ میں برطرف کر کے ماہر تعلیم کی باقاعدہ تشریح کردی تھی۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے اس فیصلہ کے خلاف یوپی حکومت کی اپیل بھی 30 اکتوبر 2009 کو خارج کردی گئی تھی۔ مدرسہ بورڈ کے موجودہ چیئرمین اور ممبران کی نامزدگی اس فیصلہ کی تشریح اور مدرسہ بورڈ ایکٹ 2004 کی دفعہ 3 کے خلاف ہے۔ اس لئے ٹیچرس ایسوسی ایشن مدارس عربیہ اترپردیش کا ایک وفد جلد ہی اس سلسلہ میں اعلیٰ حکام سے مل کر مدرسہ بورڈ کی تجویز واپس لینے کا مطالبہ کرے گا۔

واضح رہے کہ اترپردیش مدرسہ تعلیمی بورڈ کے تحت سینئر سکنڈری عالم (انٹرمیڈیٹ) تک کی تعلیم میں سائنس، ریاضی، تاریخ اور سماجیات کے مضامین لازمی طور پر شامل کرنے کا فیصلہ مدرسہ تعلیمی بورڈ کی منگل کو ہوئی میٹنگ میں کیا گیا ہے۔ ابھی تک مذکورہ مضامین اختیاری تھے اور طلبا کو ان میں سے اپنی دلچسپی کے مطابق مضامین منتخب کرنے کا اختیار تھا، لیکن اب مدرسہ بورڈ نے، جو تجویز پیش کی ہے، اس کے مطابق منشی، مولوی (ہائی اسکول) کے نصاب میں دینیات، عربی، فارسی، اردو، انگریزی، ہندی پانچ مضامین لازمی اور معقولات سماجی علوم، سائنس، طب اور ہوم سائنس میں ایک مضمون اختیاری ہوگا۔ اسی طرح انٹرمیڈیٹ میں دینیات، عربی، فارسی، اردو، انگریزی 4 مضامین لازمی اور معقولات سماجی علوم، طب، ہوم سائنس، ہندی، سائنس، کمپیوٹر ٹائپنگ وغیرہ میں سے ایک مضمون اختیاری تھا۔ ان میں مزید لازمی مضامین کا اضافہ کی تجویز مدرسہ تعلیمی بورڈ کی جانب سے پیش کی گئی ہے۔

> ◀ الہ آباد ہائی کورٹ نے 2009 میں ماہر تعلیم کی باقاعدہ تشریح کردی تھی۔ موجودہ چیئرمین وممبران مدرسہ بورڈ ایکٹ-2004 کی دفعہ 3 کی شرائط پوری نہیں کرتے۔

ڈی سی جی کی منظوری کے بعد ہی بچوں کو دی جائے گی ویکسین

ملک میں کورونا وائرس کے ایکٹیو کیسز کی شرح 0.61 فیصد ▫ 15 ہزار سے زائد نئے معاملے

نئی دھلی (یو این آئی)

حکومت نے آج کہا کہ ڈرگ کنٹرولر جنرل (ڈی سی جی) سے منظوری ملنے کے بعد ہی بچوں کیلئے کووڈ ویکسی نیشن مہم شروع کی جائے گی۔ صحت اور خاندانی فلاح و بہبود کے وزیر منسکھ مانڈاویا نے آج یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کے ایک مطالعے میں 2 سال سے 18 سال کے بچوں کو یہ ویکسین پلانے کیلئے موزوں پایا گیا ہے۔ یہ رپورٹ ڈرگ کنٹرولر جنرل کو بھیجی گئی ہے اور اس کے ماہرین کی طرف سے جانچ اور منظوری کے بعد ہی بچوں کو ویکسین دی جائے گی۔ ایک سوال کے جواب میں مسٹر مانڈاویا نے بتایا کہ ہندوستان میں کووڈ ویکسین کی پیداوار تیزی سے ہو رہی ہے۔ اکتوبر میں تقریباً 28 کروڑ ویکسین تیار ہونے کی توقع ہے، جن میں سے تقریباً 22 کروڑ کووی شیلڈ اور تقریباً 6 کروڑ ویکسین ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال کی چوتھی سہ ماہی میں ویکسین کی پیداوار طلب سے زیادہ ہو جائے گی، جس سے ویکسین بیرون ملک برآمد ہو سکے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت تک ملک میں تقریباً 73 فیصد یعنی تقریباً 96 کروڑ لوگوں کو پہلی خوراک دی گئی ہے اور تقریباً 30 فیصد لوگوں کو دونوں خوراکیں دی گئی ہیں۔ بہت جلد ہندوستان پہلی خوراک لینے والوں کے معاملے میں سو کروڑ کا ہندسہ عبور کرنے والا ہے۔ یہ ملک کی ایک منفرد کامیابی ہوگی، جسے ملک ایک تہوار کے طور پر منائے گا۔

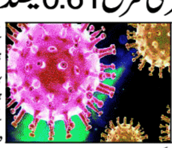

دوسری جانب ملک میں جان لیوا اور ہلاکت خیز عالمی وبا کورونا وائرس کے یومیہ کیسز میں کمی اور اس بیماری کو شکست دینے والے مریضوں کی تعداد میں لگاتار اضافے کے درمیان ایکٹیو کیسز کی شرح 0.61 فیصد رہ گئی ہے۔ دریں اثنا منگل کو ملک میں 50 لاکھ 63 ہزار 845 افراد کو کورونا کی ویکسین دی گئی اور اس طرح اب تک 96 کروڑ 43 لاکھ 79 ہزار 212 افراد کو ویکسین دی جا چکی ہے۔ مرکزی وزارت صحت کی جانب سے بدھ کی صبح جاری اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں کورونا کے 15823 نئے کیسز رپورٹ ہوئے، جس سے متاثرین کی مجموعی تعداد تین کروڑ 40 لاکھ ایک ہزار 743 ہوگئی ہے۔ دریں اثنا 22844 مریضوں کی صحت یابی کے بعد جان لیوا وبا سے شفایابی حاصل کرنے والوں کی مجموعی تعداد تین کروڑ 33 لاکھ 42 ہزار 901 ہوگئی ہے۔ ایکٹیو کیسز 7247 سے گھٹ کر 2 لاکھ 7 ہزار 653 رہ گئے ہیں۔ اسی مدت کے دوران 226 مریضوں کی موت کی وجہ سے ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 451189 ہوگئی ہے۔ ملک میں جان لیوا وبا کورونا وائرس سے شفایابی کی شرح 98.06 فیصد، ایکٹیو کیسز کی شرح 0.61 فیصد، جبکہ اموات کی شرح 1.33 فیصد رہ گئی ہے۔

روزنامہ راشٹریہ سہارا

اعلان تعطیل

درگا پوجا کے موقع پر روزنامہ راشٹریہ سہارا پٹنہ کے دفتر اور پریس میں 14 اور 15/ اکتوبر 2021 یعنی جمعرات اور جمعہ کو تعطیل رہے گی۔ اس لئے اخبار کا اگلا شمارہ 17/ اکتوبر اتوار کو منظر عام پر آئے گا۔